13804-ایک نصرانی پرجوردقرآن مجید کے اللہ کی طرف سے ہونے میں شک کرتا ہے

سوال

میں اس امید سے لکھ رہی ہوں تاکہ اس مصیبت سے نکلنے میں آپ میرا تعاون فرمائیں میں ایک مذہب پسند لڑکی ہوں میری عمر بیس سال ہے پانچ سال سے کینیڈا میں رہائش کے لئے منتقل ہوگئی ہوں میرے والدین اسلامی شعائر سے بے بہرہ ہیں لیکن میری دادی نے مجھے اسلامی احکام سکھانے کی کوشش کی ہے میں بچپن سے اللہ پر ایمان رکھنے والی ہوں لیکن کچھ عرصہ پہلے تک میں نماز ادا کرنے کی کیفیت سے واقف نہیں تھی اور میں نے خود بخود سیکھنے کا فیصلہ کرلیا کیونکہ میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو مجھے احکام سکھائے اللہ کے فضل وکرم سے میں نے نماز کا طریقہ سیکھ لیا ہے جیسا کہ میں نے پردہ کرنا بھی شروع کردیا۔

جہاں تک میری پریشانی کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ میرا آمنا سامنا ایک ایسے نوجوان سے ہوا ہے جس کی محبت میں میں گرفتار ہوچکی ہوں لیکن افسوس کہ وہ غیر مسلم ہے وہ کسی مذہب پر یقین نہیں رکھتا لیکن رب ذوالجلال کو تسلیم کرتا ہے میں نے اسلام میں داخل ہونے کے سلسلہ میں اسے مطمئن کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاکہ وہ ایک صحیح دین کے پیروکاروں میں ہو جائے وگرنہ میرا اس سے شادی کرنا محال ہے (اور ہم تین سال سے اکٹھے رہ رہے ہیں) مگروہ معاملہ جس کے بارہ میں اسے مطمئن کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی وہ یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں وہ مجھ سے اس طرح کے سوال کرتا ہے کہ تجھے کیسے یقین ہے کہ یہ (قرآن) اللہ کا کلام ہے کیا ایسا نہیں ہوسکتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود بخود لائیں اور یہ کہنا شروع کردیا ہو کہ یہ اللہ ذوالجلال کی کلام ہے۔

آپ سے وضاحت کی طلب گار ہوں کہ میں اسے کیسے مطمئن کروں کہ یہ اللہ کی کلام ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں تعاون کی امید رکھتی ہوں۔

وہ ہمیشہ یہ کہتا ہے اگر ہماری شادی ہوگئی تو اسے میرے دین میں استمرار پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا بلکہ وہ فخر کرتا ہے کہ میں نے ایسے معاشرہ میں پردہ کرنا شروع کردیا ہے جس میں یہ کام عام نہیں ہے۔

(شائد میں ان قلیل عورتوں میں ایک ہوں جو یہاں پردے کا اہتمام کرتی ہیں اور میرا اللہ پر ایمان ہے کہ اس نے مجھے ایسا کرنے کی طاقت دی ہے) میں یہ جانتی ہوں کہ وہ میرے دینی تمسک کی وجہ سے کوئی حقارت محسوس نہیں کرتا لیکن میں یہ جانتی ہوں کہ وہ مسلمان ہوجائے گا وہ اچھا شخص ہے قبیح کام نہیں کرتا جب میں یہ سوچتی ہوں کہ ہم دونوں اکٹھے نہیں ہوسکیں گے تو میں حقیقت میں درد محسوس کرتی ہوں۔

اور سوال یہ ہے کہ اس سے شادی کرنا کبیرہ گناہ ہے جب کہ بہت ساری عورتیں غیر مسلموں سے شادی کرچکی ہیں اور خصوصا جس جگہ میں زندگی گزار رہی ہوں وہاں کوئی مسلمان نہیں ہے کیا مجھے سخت سزا دی جائے گی اگر میں نے اس سے شادی کرلی۔

پسندیدہ جواب

ہم اللہ تعالی کے ثناء خواں ہیں کہ اس نے آپ کے لئے بھلائی کو محبوب بنایا ہے اور اس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے ایمان وہدایت میں مزید اضافہ فرمآئے اور آپ کے والدین کو اسلام قبول کرنے اور اس کے احکام کو ماننے کی نعمت سے نوازے (آمین)

اس کے بعد جہاں تک قرآن مجید کے بارے میں کہا گیا ہے کہ کیسے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب ہے؟ یہ وہ شبہ ہے جسے پہلے کافروں نے عناد وتکبر کی وجہ سے پیش کیا تھا جس کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا گیا تھا تو اللہ ذوالجلال نے ان کی اس بات کو بہت ساری دلیلوں سے رد کردیا جو ان کے قول کو باطل کرتی ہیں اور اس کے فساد کو بیان کرتی ہیں ان میں بعض یہ ہیں۔

1- بلاشبہ اللہ ذوالجلال نے اس قرآن سے جنوں اور انسانوں کو چیلنج کیا کہ اس جیسا بنا کر لے آئیں لیکن وہ عاجز آ گئے پھر چیلنج فرمایا کہ صرف دس سورتیں لے آؤ پھر بھی نہ لاسکے پھر چیلنج کیا کہ وہ قرآن کی چھوٹی سی سورۃ کی مثل بنا کر لے آئیں لیکن کامیاب نہ ہوسکے اس کے باوجود کہ جن کو چیلنج کیا وہ کائنات کے بلیغ ترین اور فصیح ترین لوگ تھے اور قرآن ان کی زبان میں نازل ہوا تھا ان سب کے ہوتے ہوئے انہوں نے مکمل عاجزی کا اظہار کیا اور یہ چیلنج آج تک باقی رہا مخلوق میں سے کوئی فرد بھی اس جیسا قرآن مجید نہ لاسکا اور اگر یہ بشر کی کلام ہوتی تو مخلوق میں سے کچھ لوگ اس کو قبول کر لیتے اس چیلنج پر قرآن کی بہت سی دلیلیں ہیں ۔

اس سلسلے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جن مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس میں) ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں) الاسراء 88

اللہ تعالی دس سورتوں کا چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

(کیا یہ کہتے کہ اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے جواب دیجئے کہ پھر تم بھی اسی کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے چاہو اپنے ساتھ بلا بھی لو اگر تم سچے ہو) ھود 13

اللہ تعالی ایک سورت کا چیلنج کرتے ہوئے فرماتے ہیں ۔

(ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے اس میں اگر تمہیں شک ہو اور تم سچے ہو اس جیسی ایک سورت تو بنا لاؤ تمہیں اختیار ہے کہ اللہ تعالی کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو) البقرہ 23

2- بے شک آدمی علم وفہم کے جس درجہ تک بھی پہنچ جائے لازمی طور پر اس سے غلطی، سہو اور نقص واقع ہو جاتا ہے –اگر قرآن مجید اللہ تعالی کا کلام نہ ہوتا تو اس میں کئی قسم کے نقص اور اختلاف پائے جاتے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

(اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے نہ ہوتا تو اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے) لیکن وہ ہر قسم کے نقص و غلطی اور تعارض سے پاک ہے بلکہ تمام کا تمام، توانائی، رحمت اور عدل ہے جس نے یہ گمان کیا کہ اس میں تعارض ہے تو یہ بیمار عقل اور غلط فہم کا نتیجہ ہے اگر وہ اہل علم کی طرف رجوع کرے تو وہ درست چیز بیان کریں گے اور اس کے اشکال کو دور کریں گے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان :

(جن لوگوں نے اپنے پاس قرآن پہنچ جانے کے باوجود کفر کیا (وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں) یہ بڑی باوقعت کتاب ہے جس کے پاس باطل پھٹک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے یہ نازل کردہ حکمتوں والے (اللہ) کی طرف سے ہے) حم السجدہ 41-42

3- یقیناً اللہ تعالی نے اس قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے ،

جیسا کہ فرماتے ہیں :

(بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں) الحجر 9

تاریخ شاہد ہے کہ اس کے ہر ہر حرف کو ہزاروں سے ہزاروں آدمی نقل کرتے ہیں لیکن ایک حرف میں بھی اختلاف نہیں ہے ، اگر کوئی شخص اس میں تحریف یا کمی بیشی کی کوشش کرتا بھی ہے تو وہ اسی وقت رسوا ہو جاتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے قران کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائی ہے ۔ بخلاف دوسری کتابوں کے جن کو اللہ ذوالجلال نے صرف ایک نبی کی قوم کی طرف نازل کیا ساری مخلوق کی طرف نہیں اللہ سبحانہ وتعالی نے ان کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لی بلکہ ان کے بہت سارے معانی میں تحریف اور تبدیلی واقع ہو چکی ہے جب کہ قرآن کو زمانہ کی وسعت کے ساتھ تمام مخلوق کی طرف نازل فرمایا کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت آخری رسالت ہے پس قرآن مجید سینوں اور سطروں میں محفوظ ہو گیا ہے اور تاریخ کے حوادثات اس کو ثابت کر رہے ہیں ۔

کتنے ہی ایسے شخص ہیں جنہوں نے قرآن مجید کی آیات میں تحریف کر کے مسلمانوں کے ہاں رائج کرنے کی کوشش کی لیکن بہت جلد اس کا عیب واضح ہو گیا حتی کہ مسلمان بچوں کے ہاتھوں اس کا کھوکھلا پن ظاہر ہو گیا ۔

جو چیز قطعی طور پر دلالت کرتی ہے کہ یہ قرآن مجید صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نہیں بلکہ اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے ہے وہ وحی ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے اتاری گئی ہے ۔

4- قرآن بہت بڑا معجزہ ہے تشریعات ، احکام ، قصص ، اور عقائد میں ، قرآن اس پر مشتمل ہے جو کسی مخلوق سے صادر ہونا ناممکن ہے خواہ وہ عقل و فہم کے جس درجہ کو بھی پہنچ جائے ، لوگ اپنی زندگی کو منظم بنانے کے لئے جتنے قوانین وضوابط بنانے کی کوشش کر لیں یہ قوانین کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک کہ قرآنی توجیہات سے دور ہیں جس قدر یہ دوری ہوگی اسی قدر ناکامی ہوگی یہ کفار نے خود ثابت کر دیا ہے ۔

5- ماضی اور مستقبل کے غیبی امور کی خبر دینا جو ایک بشر کے بس کی بات نہیں خواہ علم کے جس درجہ کو بھی پہنچ جائے خاص طور پر اس زمانہ میں جسے ٹیکنیکل اور نئے آلات کے لحاظ سے ابتدائی دور سمجھا جاتا ہے ،

بہت ساری چیزوں کا انکشاف ایک طویل اور مشکل تجربہ کے بعد جدید آلات کے تعاون سے ہوا جب کہ اللہ تعالی نے اس کے بارے میں قرآن میں خبر دے د